ماہ مبارک رمضان کی پچیسویں رات کے اعمال اور دعائیں:

۱۔ غسل جو کہ آخری عشرے کی تمام راتوں میں کرنا مستحب ہے، اس بات کا پہلے ذکر ہو چکا ہے اور اس بارے میں روایت اکیسویں رات کے اعمال میں بیان کی جا چکی ہے۔ پچیسویں رات کے غسل کی فضیلت سے متعلق عبد الواحد نے اپنی سند سے عیسیٰ بن راشد سے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رمضان میں غسل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میرے والد ماہ رمضان کی انیس، اکیس، تیئس اور پچیس کی راتوں میں غسل کرتے تھے۔

۲۔ تیس رکعت نماز اور اس کی دعائیں، اس طرح سے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب اور عشا کے درمیان پڑھی جائے اور بائیس رکعت نماز عشا کے بعد پڑھی جائے۔ ان تیس رکعت نماز اور اس کی دعاوں کی کیفیت پہلے بیان ہو چکی ہے، بیس رکعت کی کیفیت اس مہینے کی پہلی رات اور دس رکعت کی کیفیت انیسویں رات کے اعمال میں ہے۔

۳۔اس رات کی مخصوص دعائیں پڑھی جائیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔محمد ابن ابی قرۃؒ سے مروی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَ النَّهَارَ مَعَاشاً وَ الْأَرْضِ مِهَاداً وَ الْجِبَالَ أَوْتَاداً يَا اللهُ يَا قَاهِرُ يَا اللهُ يَا

اے رات کو پردہ پوش، دن کو ذریعہ معاش، زمین کو گہوارہ اور پہاڑوں کو میخیں بنانے والے! اے اللہ، اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے

جَبَّارُ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ، اے قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ! تیرے لیے اچھے

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ وَ النَّعْمَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ

اچھے نام، بلند ترین اوصاف اور بڑائی، مہربانیاں اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے تیرے اسم بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ اگر تو نے آج کی رات

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ أَنْ

فرشتوں اور روح کے ہر حکمت آمیز امر کے ساتھ نزول کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے تو پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ إِحْسَانِي فِي

میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائیوں کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو

عِلِّيِّينَ وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ

میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے، مجھے دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِي يَا

نیکی عطا فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔اے میرے پروردگار! آج کی رات مجھے اپنے ذکر، شکر، رغبت، اپنی طرف توجہ اور توبہ کی توفیق عطا فرما اور مجھے اس

رَبِّ فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ إِلَيْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ شِيعَةَ آلِ

عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے آل محمدؐ کے شیعوں کو عطا فرمائی ہے۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔اور جس چیز کو تو نے مجھ سے دور رکھا ہے اپنی

مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ لَا تَفْتِنِّي بِطَلَبِ مَا زَوَيْتَ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ أَغْنِنِي يَا رَبِّ بِرِزْقٍ

طاقت اور قوت سے مجھے اس کی طلب اور خواہش کے امتحان میں نہ ڈال، اے رب مجھے اپنے حلال وسیع رزق کے ذریعے اپنے حرام سے بے نیاز کر دے، مجھے

مِنْكَ وَاسِعٍ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ ارْزُقْنِي الْعِفَّةَ فِي بَطْنِي وَ فَرْجِي وَ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ وَ لَا

شکم اور شرمگاہ کی پاکیزگی و عفت عطا فرما، مجھے ہر غم اور پریشانی سے نجات عطا فرما، میرے دشمن کو مجھ پر خوش ہونے کا موقع نہ دے اور مجھے ہر ایک سے

تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَ وَفِّقْ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ عَلَىٰ أَفْضَلِ مَا رَآهَا أَحَدٌ وَ وَفِّقْنِي لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَ

بڑھ کر بہترین حالت میں شب قدر نصیب فرما جس طرح کسی نے بھی اس کا مشاہدہ نہ کیا ہو اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ

آلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ افْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔

علیہم السلام کو عطا فرمائی ہے اور میرے ساتھ اسی رات اسی ابھی ابھی یہ یہ سلوک فرما۔

اور الساعۃ (اسی وقت) کو سانس کے منقطع ہونے تک دہراتا رہے۔

روایت میں اس دعا کے مزید جملے یہ ہیں:

أَسْأَلُكَ أَنْ تُكْمِلَ لِيَ الثَّوَابَ بِأَفْضَلِ مَا أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ وَ تَصْرِفَ عَنِّي كُلَّ سُوءٍ فَإِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیری رحمت سے میں جو امید رکھتا ہوں اس سے کہیں بڑھ کر میرے ثواب کو کامل فرما اور مجھ سے ہر برائی کو دور فرما کہ جن چیزوں

دَفْعَ مَا أُحَاذِرُ إِلاَّ بِكَ فَقَدْ أَمْسَيْتُ مُرْتَهِناً بِعَمَلِي وَ أَمْسَى الْأَمْرُ وَ الْقَضَاءُ فِي يَدَيْكَ فَلاَ فَقِيرَ

سے میں ڈرتا ہوں انہیں تیری مدد کے بغیر ہرگز اپنے سے دور نہیں کر سکتا۔ میں نے اس حال میں رات کی ہے کہ اپنے عمل کا گروی ہوں جبکہ میرا معاملہ اور تقدیر

أَفْقَرُ مِنِّي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي ظُلْمِي وَ جُرْمِي وَ جَهْلِي وَ جِدِّي وَ هَزْلِي وَ كُلَّ ذَنْبٍ

تیرے ہاتھ میں ہے۔ مجھ سے زیادہ کوئی فقیر اور محتاج نہیں۔ پس تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری زیادتی وظلم، میرا جرم، میری نادانی، میرے سنجیدہ اور مذاق

ارْتَكَبْتُهُ وَ بَلِّغْنِي رِزْقِي بِغَيْرِ مَشَقَّةٍ مِنِّي وَ لاَ تُهْلِكْ رُوحِي وَ جَسَدِي فِي طَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِي يَا

میں کیے گئے اور میرے تمام گناہوں کو معاف فرما۔ میرے رزق کو بغیر مشقت کے مجھ تک پہنچا دے اور جو رزق تو نے میرے لیے مقدر نہیں فرمایا اس میں

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

میری جان اور جسم کو ہلکان نہ فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول اس رات کی دعا:

تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَ مُنْشِئُ السَّحَابِ الثِّقَالِ وَ آمِرُ الرَّعْدِ أَنْ يُسَبِّحَ لَهُ

بڑا بابرکت ہے وہ اللہ جو بہترین خالق ہے، جو تمام مخلوق کا خالق ہے، جو بھاری بھرکم بادلوں کو پیدا کرنے والا ہے اور آسمانی بجلی کو اپنی تسبیح کرنے کا حکم دینے والا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

ہے، بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضے میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو خلق کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون

أَحْسَنُ عَمَلاً تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيراً تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ

بہترین عمل انجام دیتا ہے۔ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن مجید) نازل کیا تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈرائے۔ بڑا بابرکت ہے

جَعَلَ لَكَ خَيْراً مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ يَجْعَلْ لَكَ قُصُوراً تَبَارَكَ اللهُ

وہ اگر وہ چاہے تو تمہارے لیے اس سے بہتر قرار دے سکتا ہے ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور تمہارے لیے محلات قرار دے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَ إِلَهَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ صَلِّ

بہترین خالق ہے۔ اے میرے معبود اور تمام جہانوں کے معبود اور سات آسمانوں، جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے ان سب کے معبود!

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ وَ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمَنَّانُ۔

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر جنت کا احسان فرما اور دوزخ سے نجات عطا فرما۔ بے شک تو نجات دینے والا احسان کرنے والا ہے۔